رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی عبادات۔ اعتکاف اور لیلۃ القدر کی برکات کا ایمان افروز تذکرہ

نیکیوں میں آگے بڑھنے کی دوڑ عارضی نہیں دائمی ہونی چاہئے

بیوت الذکر میں نمازیوں کا جوش وخروش ہمیشہ نظر آنا چاھئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29۔اکتوبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29/اکتوبر 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی عبادات، اعتکاف اور لیلۃ القدر کی حقیقت اور برکات کا جامع تذکرہ فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان کا قریباً نصف گزر چکا ہے اگلی جمعرات سے آخری عشرہ شروع ہو جائے گا۔ اور اس آخری عشرے میں عموماً بیوت الذکر کی رونق زیادہ ہو جاتی ہے۔ لیکن ہم ایک ترقی کرنے والی قوم ہیں۔ ہماری خوشیاں اُسی وقت دائمی خوشیاں کہلا سکتی ہیں یا ہمیں اسی وقت کسی نیکی کو دیکھ کر دلی خوشی پہنچ سکتی ہے جب یہ نیکی دائمی ہو۔ جو جوش وخروش آجکل نظر آتا ہے یہ ہمیشہ نظر آنے لگ جائے۔

حضور انور نے فرمایا آخری عشرہ میں آنحضرت ﷺ نے لیلۃ القدر کی خوشخبری دی ہے اور اس کو حاصل کرنے کیلئے اس کی برکتوں سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے تمام لوگ بیوت الذکر کا رخ کرتے ہیں پھر ان دنوں میں بڑی بیوت الذکر میں رونق بڑھنے کی ایک وجہ اعتکاف بیٹھنا بھی ہوتا ہے۔

نیکیوں میں بڑھنے کی دوڑ اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش عارضی نہیں ہونی چاہئے بلکہ دائمی ہو اس لئے ان نیکیوں اور ان کوششوں کو جاری رکھنے کی کوشش اور دعا کرنی چاہئے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے رمضان کا پہلا عشرہ رحمت دوسرا مغفرت اور تیسرا جہنم سے نجات دلانے والا ہے۔ اب پہلا عشرہ تو گزر چکا ہے۔ دوسرے عشرے سے ہم گزر رہے ہیں۔ اس عشرہ میں اللہ تعالیٰ اپنی طرف بڑھنے والوں کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لیتا ہے اس لئے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی مغفرت کی چادر میں ان دنوں میں لپٹے۔ اس عشرہ میں جتنی زیادہ سے زیادہ عبادت کر کے اس کے آگے جھک کر اس سے بخشش مانگتے ہوئے اس کے بتائے ہوئے راستوں پر چلنے کی کوشش کریں گے۔ اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کریں گے تو اتنی زیادہ اس کی مغفرت ہمیں لپیٹتی چلی جائے گی۔ اتنے زیادہ اس کی رحمت کے دروازے ہم پر وا ہوتے چلے جائیں گے۔ اور زیادہ سے زیادہ نیکیوں پر قائم رہنے کی طاقت ملے گی۔ اور یہ بات آگ سے نجات دلانے اور قرب الٰہی پانے کا باعث بن جائے گی۔ نیکیوں میں ترقی کرنے اور بدیوں سے بچنے کی توفیق ملے گی۔ مومنوں کی عبادات آخری عشرہ میں اپنے عروج کو پہنچ جاتی ہیں۔ اس طرح یہ عشرہ جہنم سے نجات دلانے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

حضور انور نے اعتکاف کی عبادت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ نفلی عبادت ہے۔ بعض لوگوں کی خواہش ہوتی ہے کہ بعض خاص بیوت الذکر میں اعتکاف بیٹھیں اور دعائیں کریں۔ حالانکہ دعا کی قبولیت تو اللہ کے فضل سے کہیں بھی ہو سکتی ہے۔ اس لئے یہ سوچ غلط ہے۔ حضور انور نے اعتکاف کی عبادت کے ضمن میں معتکفین اور دوسرے لوگوں کو تفصیلی ہدایات سے نوازا۔

لیلۃ القدر کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک لیلۃ القدر وہ رات ہوتی ہے جو رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہوتی ہے۔ اور ایک لیلۃ القدر وہ ہوتی ہے جب دنیا شرک اور گند میں مبتلا ہوتی ہے اور خدا کو بھلا دیا جاتا ہے اس وقت خدا تعالیٰ کسی مصلح اور نبی کو بھیجتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کا زمانہ لیلۃ القدر تھا۔ جس کا دائرہ بہت وسیع اور عالمگیر ہے۔ آپ کی غلامی میں اب جماعت احمدیہ ہی ہے جس نے دنیا سے تاریکی کو دور کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ یہ امن اور سلامتی کی رات ہے جس میں ملائکہ کا نزول صبح تک ہوتا رہتا ہے۔ پس فجر ہونے سے پہلے ہوشیار ہو جاؤ۔ اس وقت سے فائدہ اٹھاؤ اور اپنی روحانی اصلاح کر لو۔ خدا تمہیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔